السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام قرأت بلند آواز سے پڑھ رہا ہو کوئی شخص بعد میں آکر ملے جب سورہ فاتحہ ختم ہو چکی ہو تو اب بعد میں ملنے والا سورہ فاتحہ پڑھے یا امام کی قرآت سنتا رہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کے سورہ فاتحہ ختم کرنے کے بعد جو شخص ملے اس کو بھی سورہ فاتحہ پڑھنا چاہیے۔ سورہ فاتحہ مقتدی پر ہر حال میں فرض ہے خواہ امام کے سورہ فاتحہ پڑھ چکنے کے بعد ملا ہو۔

وَعَنْ عُبَادَةَ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - الصُّبْحَ فَثَقُلَتْ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا انْصَرَفَ، قَالَ: «إِنِّي أَرَاكُمْ تَقْرَءُونَ وَرَاءَ إمَامِكُمْ»، قَالَ: قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْ وَاَللَّهِ، قَالَ «لَا تَفْعَلُوا إلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَمْ يَقْرَأْ بِهَا». ''
رَوَاهُ أَبُو دَاوُد وَالتِّرْمِذِيُّ.

وَفِي لَفْظٍ: «فَلَا تَقْرَءُوا مِنْ الْقُرْآنِ إذَا جَهَرْت بِهِ إلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ». رَوَاهُ أَبُو دَاوُد وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيّ، وَقَالَ: كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ،

(وَعَنْ عُبَادَةَ أَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - قَالَ «لَا يَقْرَأَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ شَيْئًا مِنْ الْقُرْآنِ إذَا جَهَرْت بِالْقِرَاءَةِ إلَّا بِأُمِّ الْقُرْآنِ». رَوَاهُ الدَّارَقُطْنِيّ وَقَالَ: رِجَالُهُ كُلُّهُمْ ثِقَاتٌ،، (نیل الاوطار علی المنتقی: 2/239).

کتبہ عبید اللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرسة دار الحدیث الرحمانیہ بدہلی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 261

محدث فتویٰ